سوال نمبر 2: دورِ حاضر میں مسلم اُمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل اسلامی تعلیمات کی روشنی میں واضح کریں۔

دورِ حاضر میں مسلم اُمہ کو درپیش مسائل

تعارف:-

دنیا کے نقشے میں اسلام دوسرا بڑا مذہب ہے
تقریباً **1.8 ارب** لوگ اس مذہب پر عمل پیرا ہے
جوکہ عالمی آبادی کا تقریباً **24%** بنتا ہے اللہ تعالیٰ نے
مسلمانوں کو بے شمار وسائل سے نوازا ہیں تاکہ مسلمان
اپنی ضروریات کو اللہ کے عطا کردہ وسائل سے پورا کرے
لیکن پھر بھی دورِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ بہت سے اندرونی
اور بیرونی مسائل سے دوچار ہے اندرونی مسائل میں
اتحاد کی کمزوری، امن استحکام کی ناگہانی صورتحال، سیاسی و
معاشی مصیبتوں کا سامنا، فرقہ واریت کا فروغ، شرح
خواندگی میں کمی شامل ہے جبکہ بیرونی مسائل جو سرفہرست
ہے ان میں مغربی تہذیبوں کے مسلم ممالک پر اثرات
اسلام فوبیا، دہشتگردی، اسلامی روایات کا مذاق
بنانا اور مسلمانوں کا ایک پلیٹ فارم پر متحد نہ ہونا ان
کا شمار بیرونی مسائل میں ہوتا ہے اللہ نے جو وسائل
عطا کیے ہیں اگر مسلمان ان سے استفادہ حاصل کرے
اور اللہ کے احکامات کی پیروی کرے تو ان تمام مسائل
جوکہ آجکل کے مسلمانوں کو جن کا سامنا ہے ان سے
چھٹکارا پایا جاسکتا ہے۔

اُمتِ مسلمہ کے اندرونی مسائل:

اُمتِ مسلمہ کو درج ذیل اندرونی مسائل درپیش ہیں:

i. امن استحکام کا مسئلہ:

اس دور میں اُمتِ مسلمہ امن و استحکام کے مسئلہ سے دوچار ہے اس کی بڑی وجہ جرائم میں اضافہ مثلاً قتل و غارت، چوری، عدل و انصاف کا نہ ہونا دہشت گردی اور بیروزگاری میں دن بہ دن اضافہ ہیں دنیا کے بہت سے مسلم ممالک جن میں ایراق، افغانستان، نائجیریا، یمن، صومالیہ شامل ہیں یہ ممالک امن استحکام کے مسئلے سے دوچار ہیں جو کہ ان ممالک کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں اور ان مسائل میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے تمہارے اوپر سے تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے اور تم میں بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے، دیکھیے ہم کس کس طرح آیتیں نازل بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ سکیں۔

ii. معیشت کی ناگہانی صورتحال:

اللہ تعالیٰ نے مسلم ممالک کو بہت سے قیمتی وسائل

عطا فرمائے۔ تاکہ مسلمان اس سے استفادہ حاصل کرے مگر چند اسلامی ممالک کو چھوڑ کر دیکھا جائے مخاطب جن میں پاکستان بھی شامل ہے معاشی بحران کا شکار ہے ان ممالک میں بے روزگاری کی شرح میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف چند افراد کی ہی ہوتی ہے بلکہ عوام پیسہ کمانے کے لیے غلط راستوں کا انتخاب کر رہے ہیں جو کہ ان ممالک میں **اندرونی انتشار** کی بڑی وجہ ہے

iii انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں

مسلم ممالک میں انسانی حقوق کے حوالے سے دیکھا جائے تو وہ ممالک جن میں جمہوریت ہے ان کے علاوہ کچھ ممالک جن عرب ممالک مصر، بحرین جیسے ممالک جن میں بادشاہت کا نظام قائم ہے ان کے خلاف بات کرنا منع ہے عدل و انصاف کا شدید فقدان ہے اس کے علاوہ اگر دیکھا جائے تو عورتوں کے حقوق جو اللہ نے عورت کو عطا فرمائے مگر ان کو صرف گھر تک محدود ہے وراثت میں عورتوں کو حق نہیں دیا جاتا۔ اگر پاکستان کو دیکھا جائے تو موجودہ صورتحال کے مطابق یہاں بھی انسانی حقوق کی پامالی کی جا رہی ہیں انسانی حقوق انصاف کا مجموعہ ہیں جن کا ہر انسان حقدار ہے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

try to add the arabic of quranic ayats.

"اور جب وہ پھر جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد برپا کرے اور

یعنی بادی اور نسل کو برباد کرے اور
اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا" (سورۃ البقرہ)

۷. مسلمانوں کا فرقوں میں بٹنا:

مسلمان کو اس وقت سے شدید ترین فرقہ واریت کا سامنا ہے مسلمان مختلف فرقوں میں بٹ چکے ہیں جن میں شیعہ بلاک اور سنی بلاک قابل ذکر ہے مسلم ممالک میں اپنے مسلک کی تنظیموں کو فنڈز فراہم کرنا اور اپنے مسلک کے لوگوں اور تنظیموں کو سپورٹ کرنا فرقہ واریت کے مسائل کو بڑھا رہا ہے۔ اسلامی تاریخ پر سرسری نظر ڈالیں تو یہ بات واضح ہوتی ہے مسلمانوں کو جب بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا اس کی وجہ دشمنوں کی طاقت نہیں بلکہ باہمی انتشار اس کی بڑی وجہ ہے

قرآن بار بار مسلمانوں کو خبردار کرتا ہے کہ:
"تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا، جو فرقوں میں بٹ گئے اور اختلاف کرنے لگے تھے اس کے بعد کہ جب ان کے پاس روشن نشانیاں آ چکی تھی"
(ال عمران: 105)

۸. شرح خواندگی میں کمی کا سامنا:

مسلمان ریاستیں اپنی معاشی اور سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے ہے

سائنس ٹیکنالوجی اور دینی تعلیم ان کا معیار بہتر نہیں ہے بہت سے مسلمان ممالک جن میں شرح خواندگی بہت زیادہ ہے کیونکہ وہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بہت پیچھے ہے جبکہ مغربی دنیا ان کا نہ صرف تعلیمی سٹرکچر بلکہ ان کا ریسرچ ورک ہر میدان میں وہ مسلمانوں سے آگے ہیں اور ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی تو اللہ نے انسان کو علم کے حصول کی ترغیب دی۔

add more arguments in this part.

مسلم امت کے بیرونی مسائل:

مغربی تہذیبوں کے اثرات:

مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو کو باقی دنیا اور بالخصوص مسلمانوں پر نافذ کرنا چاہتا ہے نہ صرف اس مقصد کو پانے کے لیے بے تحاشہ سرمایہ خرچ کر رہا ہے بلکہ سود پر ملکی معیشت کو بہتر کرنے کے لیے قرضے بھی فراہم کر رہا ہے جبکہ سود اسلام میں حرام ہے اس کے علاوہ سب سے نمایاں اثر فحاشی کا فروغ، ان کے لباس اور زبان کا اثر ہماری تہذیب یعنی اسلامی تہذیب پر نمایاں نظر آ رہا ہے اس کے علاوہ سود پر بینک کاری سسٹم کا نظام بھی مغربی طرز عمل کا نتیجہ ہے جس سے معاشرہ زوال پذیر ہو جاتا ہے اور مسلمان ترقی کی خاطر اندھا دھند ان کی تقلید کر رہے ہیں اور مسلمانوں میں نیشنل ازم کا تصور عام ہے اور ہم تعلیمی نظام میں بھی اسلام کو چھوڑ کر مغرب کے تعلیمی نظام کو فروغ دے

رہے ہیں

اسلامی ریاستوں کا متحد نہ ہونا:

مغربی ممالک اپنی اجارہ داری کو قائم رکھتے
ہوئے اسلامی ممالک کو پسماندہ رکھنا چاہتے ہیں اور وہ ساری دنیا بالخصوص
مسلم ممالک میں مختلف طریقوں اور ذرائع ابلاغ
کے ذریعے مختلف ایجنسیوں کو چلا رہے ہیں اور
ٹیکنالوجی کے استعمال سے سب پر اپنا اثر رسوخ قائم
کیے ہوئے ہیں اگر مسلم ممالک سائنس اور ٹیکنالوجی
کی دوڑ میں ان سے آگے نکلتے ہیں تو ان کی اجارہ داری
کو خطرہ ہو سکتا ہے لیکن اسلامی ریاستیں آپس
میں ہی متحد نہیں ہیں جیسا کہ سعودی عرب اور ایران
کا مسئلہ اسلامی ریاستوں میں ہم آہنگی کی شدید کمی
ہے جو کہ مسلم دنیا کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے

اسلامی روایات کی تضحیک:

اسلامی روایات کی تضحیک۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کے خاکے بنانا اس کے علاوہ قرآن پاک کی
بے حرمتی کرنا اس کو جلانا، اسلام کی قابل عزت شخصیات
پر فلمیں بنانا ان سب پر مسلم ممالک میں بہت
احتجاج کیا گیا مغرب کے دوہرے معیار کی وجہ
سے مغرب و مشرق میں ہم آہنگی اس طرح سے نہیں ہے
سوشل میڈیا پر گستاخانہ مواد اپلوڈ کرنا اس سے
نہ صرف مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ
دنیا بھر کے مسلمان تکلیف سے دوچار ہیں
(23 June 2023) (سویڈن میں ایک عراقی نژاد) بندے نے

add references/examples against your arguments,

CamScanner

سویڈن میں قرآن کے اوراق کو نذر آتش کیا گیا۔ اس
کے خلاف سوشل میڈیا پر اور بہت سے ممالک میں
احتجاج بھی ہوئے۔ حجاب ایک ناقابل معافی عمل ہیں
عورتوں کے پردہ کرنے پر بہت سے ممالک میں سخت پابندی عائد ہیں۔

اسلاموفوبیا کا بڑھتا رجحان :-

اسلاموفوبیا کا رجحان یورپ میں بہت بڑھ رہا ہے
اسلاموفوبیا سے مراد مسلمانوں سے تعصب، تکرار اور
نفرت کے معنی میں لیا جاتا ہے یعنی مسلمانوں سے خوف محسوس
کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مسلمان دہشتگرد ہے یعنی دہشتگردی
کو بھی مسلمانوں سے منسوب کیا جاتا ہے۔ مسلمانوں
کو مغرب میں نفرت بھرے جذبات کا سامنا کرنا پڑتا ہے
مغرب کے مطابق اسلام مونولیتھک مذہب ہے اسلام
کے اصول بہت سخت ہے عورتوں پر ظلم ہے یعنی ان کو ان
کی آزادی نہیں ہیں جس سے معاشرے کی گروتھ
ترقی نہیں ہوتی۔ اسلام دہشتگردی کو سپورٹ کرتا ہے
موجودہ دور میں مغرب سوشل میڈیا کے ذریعے اسلاموفوبیا
کا بھرپور پرچار کرتا ہے اور اسلاموفوبیا امت مسلمہ کے
لیے ایک بہت ہی چیلنجنگ اور ابھرتا ہوا مسئلہ ہے

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مسائل کا حل:

مسلم امت کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا:

قرآن مجید میں واضح طور پر اتحاد کے حوالے تعلیمات
موجود ہیں اور اختلاف سے باز رہنے کا حکم

دیا گیا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

ترجمہ: "اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

(آل عمران: 103)

قرآن میں اللہ فرماتا ہے کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں مسلمان دنیا کے کسی بھی کونے میں ہوں بغیر کسی تفریق کے سب ایک اُمت ہے اور آپس میں بھائی بھائی ہیں اسلام ہمیں اتحاد کا درس دیتا ہے مسلم ممالک اتحاد کے حوالے سے شدید بحران کا شکار ہیں ان کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کے لیے OIC اسلامی تعاون کی تنظیم بنائی گئی مسلم ممالک کو منظم کرنے کے لیے اور دو مسلم دشمن قوتوں کو سمجھتے ہیں ان کا منظم کردار بنایا جائے تاکہ مسلمان ایک جگہ پر متحد ہو کر اپنے مسائل کا حل تلاش کریں۔

علامہ اقبال کے نزدیک اتحاد کی بنیاد رنگ و نسل، علاقہ نہیں بلکہ صرف اور صرف اسلام ہے۔

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

one reference is enough for a single heading.

CamScanner

اسلامی طرزِ معیشت کا قیام عمل میں لانا:

معیشت کے حوالے سے بہت اہم اقدامات کرنے کی ضرورت ہیں۔ مسلم ممالک خود کو سود و نفع داری سے اپنے آپ کو آزاد کروائیں خود مختار پالیسیاں بنائیں۔ مسلم ممالک آپس میں مشترکہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کو فروغ دیں۔ آپس میں تجارتی پابندیاں کو ختم کریں۔ "سود کا مکمل خاتمہ کرے اور معیشت کا نظام زکوٰۃ مشتمل ہو جائے گی" اور سود منکاری کو فروغ دیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں باقی رہ گیا اگر تم مومن ہو۔ اگر نہیں چھوڑتے تو تیار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے"

(سورۃ البقرہ: ۲۷۸)

اسلام میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے

حدیث کے مطابق:

سود کے گناہ کے ستر درجے ہیں ان میں سے سب سے ادنیٰ درجہ وہ ایسا ہے کہ کوئی اپنی ماں سے زنا کرے

(ابن ماجہ)

سود کا نظام ختم کیا جائے تو ایک بہتر معاشی ڈھانچہ ترتیب دیا جاسکتا ہے

keep the description of a single heading brief; increase the no of arguments.

تعلیمی نظام بہتر کرنا:

مسلم معاشرے میں تعلیمی نظام کو مزید بہتر کرنے کے مشترکہ

کوشش کرنا دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی ابتدائی تعلیم کو فروغ
دینا مغربی اثرات کی روک تھام کے انسٹیٹیوٹ بنانا
جو ہماری آنے والی نسل کو سیدھی راہ دکھائے مسلمانوں
میں دینی و دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کا شعور پیدا کرنا -
علم کی اہمیت سے روشناس کروانا

قرآن کی روشنی میں :

رسول اللہ پر جب پہلی وحی نازل ہوئی اس میں اللہ
نے انسان کو علم کے حصول کی ترغیب دی -

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:
"اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے
پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی
سے بنایا۔ پڑھیے آپ کا پروردگار بڑا کریم
ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان
کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اسے علم نہ تھا۔"

(سورۃ العلق : 1-5)

اسلامی اقدار کو فروغ دینا :-

اسلامی اقدار، حسن اخلاق، عدل و انصاف کی فراہمی
ان کو فروغ دینے سے نہ صرف ایک ملک بلکہ امت
مسلمہ کے مسائل حل ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔
جھوٹ، بغض، حسد جیسی غیر اخلاقی بیماریوں کا اجتماعی
طور پر خاتمہ کرنا عدل و انصاف کی فراہمی کے
لیے کوشش کرنا حل کر انسانی نظام وضع کرنا جس میں
تمام انسانوں کے لیے انصاف یکساں ہو

قرآن کی روشنی میں

"بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے"

(المائدہ : ۴۲)

اسلاموفوبیا کا خاتمے کی مشترکہ کوشش کرنا:

دنیا کے تمام مسلمانوں کو مشترکہ طور اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کی اسلامی متحدہ کونسل (OIC) اس عمل میں بہترین کردار ادا کر سکتی ہے دنیا میں کہیں بھی دہشتگردی کے معاملات ہوتے ہیں تو اس کو مسلمانوں اور اسلام سے جوڑا جاتا ہے اور اس کی وجہ اسلاموفوبیا ہے لیکن اسلام تو امن کا دین ہے اور امن کا پیغام دیتا ہے

قرآن کی روشنی میں:

"جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا"

(سورۃ المائدہ - 32)

add more arguments.

خلاصہ بحث:

مسلم اُمہ کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور ان کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن سب سے

بڑی وجہ مسلمانوں کی اسلام سے دوری ہے
جس کی وجہ سے مسلمانوں کو انفرادی، معاشرتی اور
انٹرنیشنل لیول پر کئی مسائل کا سامنا ہے۔ اسلام تو
ایک مکمل دین ہے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے
اگر مسلمان اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی
بسر کریں تو دنیا کے ہر میدان میں ترقی کر سکتے
ہیں مغربی دنیا کے طریقوں سے متاثر ہو کر جیسا کہ
سیکولر نظام کو فروغ دینا اس کے بجائے اسلام
کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کر کے مسلمان
ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں اگر مسلمان
ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو کر مشترکہ طور پر اپنے
تمام مسائل کا حل اسلام کی روشنی میں تلاش کر
سکتے ہیں۔

11/20

overall good answer!!!